

حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی یا تابعی؟

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3256

تاریخ اجراء: 06 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 09 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ صحابی تھے یا تابعی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت سیدنا اویس بن عامر قرنی رضی اللہ عنہ یمن کے گاؤں قرن سے تعلق رکھنے والے تھے، آپ زبردست عاشق رسول تھے، آپ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا مگر اپنی والدہ کی خدمت کے سبب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر نہ ہو سکے اور صحبت نہ پاسکے، لہذا آپ صحابی نہیں ہیں، البتہ آپ رضی اللہ عنہ کی صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ملاقات ثابت ہے، اس وجہ سے آپ تابعی ہیں، بلکہ آپ کو خیر التابعین کہا جاتا ہے۔ خود نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے فضائل بیان فرمائے ہیں۔

مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے: "کان عمر بن الخطاب إذا أتى عليه أمداد أهل اليمن سألهم أفيكم أويس بن عامر؟ حتى أتى علي أويس فقال: أنت أويس بن عامر؟ قال: نعم. قال: من مراد ثم من قرن؟ قال: نعم. قال: فكان بك برص فبرأت منه إلا موضع درهم؟ قال: نعم. قال: لك والدة؟ قال: نعم. قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: يأتي عليكم أويس بن عامر مع أمداد أهل اليمن، من مراد ثم من قرن، كان به برص فبرأ منه إلا موضع درهم، له والدة هو بهابر، لو أقسم على الله لأبره، فإن استطعت أن يستغفر لك فافعل فاستغفرت لي! فاستغفر له، فقال له عمر: أين تريد؟ قال: الكوفة. قال: ألا أكتب لك إلى عاملها؟ قال: أكون في غرباء الناس أحب إلي. قال: فلما كان من العام المقبل حج رجل من أشرفهم فوافق عمر، فسأله عن أويس، قال: تركته رث البيت قليل المتاع. قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: يأتي عليكم أويس بن عامر مع أمداد أهل اليمن، من مراد ثم من قرن، كان به برص فبرأ منه إلا موضع درهم، له والدة هو بهابر، لو أقسم

على الله لأبره، فإن استطعت أن يستغفر لك فافعل. فأتى أويصافقال: استغفري! قال: أنت أحدث عهدا بسفر صالح، فاستغفري. قال: استغفري! قال: أنت أحدث عهدا بسفر صالح، فاستغفري. قال: لقيت عمر؟ قال: نعم. فاستغفر له، ففطن له الناس فانطلق على وجهه، قال أسير: وكسوته بردة،

فكان كلما رآه إنسان قال: من أين لأويس هذه البردة؟" ترجمه: امير المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب

رضی اللہ عنہ کے پاس جب یمنی مددگار مجاہدین کے قافلے آتے تو آپ ان سے دریافت فرماتے: "کیا تم میں اویس بن

عامر ہیں؟" یہاں تک کہ (ایک قافلے میں) جب سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ ان کے پاس پہنچے تو سیدنا فاروق اعظم

رضی اللہ عنہ نے پوچھا: "کیا آپ اویس بن عامر ہیں؟" انہوں نے جواب دیا: "جی ہاں۔" فرمایا: "کیا آپ قبیلہ مراد

اور قرن سے ہیں؟" جواب دیا: "جی ہاں۔" فرمایا: "کیا آپ کو برص کی بیماری تھی جو ایک درہم کی جگہ کے علاوہ ساری

ٹھیک ہو گئی؟" جواب دیا: "جی ہاں۔" فرمایا: "کیا آپ کی والدہ ہیں؟" جواب دیا: "جی ہاں۔" سیدنا فاروق اعظم رضی

اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے حضور نبی رحمت شفیع اُمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تمہارے

پاس یمنی مددگار مجاہدین کے قافلوں کے ہمراہ اویس بن عامر آئیں گے، وہ قبیلہ مراد اور (اس کی شاخ) قرن سے ہوں

گے، انہیں برص کی بیماری تھی پھر ایک درہم کے برابر جگہ کے علاوہ ٹھیک ہو چکی ہے، ان کی والدہ ہے اور وہ والدہ کے

ساتھ بھلائی کا برتاؤ کرنے والے ہیں، اگر وہ کسی چیز پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم ضرور پوری

فرمادے گا، اگر تم سے ہو سکے تو ان سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کروانا۔ لہذا آپ میرے لیے بخشش کی دعا کیجیے! تو

حضرت اویس قرنی نے ان کے لئے بخشش کی دعا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کہاں جانے کا ارادہ ہے؟

جواب دیا: کوفہ۔ فرمایا: میں آپ کے لئے وہاں کے عامل کو کوئی تحریر نہ لکھ دوں؟ جواب دیا: میں لوگوں میں گنہگار، پیچھے

رہوں، یہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ (راوی کہتے ہیں): جب آئندہ سال حج کے موقع پر ان کے قبیلے کے ایک سربراہ کی

ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے اویس قرنی کے بارے میں پوچھا، تو

اس نے جواب دیا کہ میں اسے کسمپرسی اور ناداری کی حالت میں چھوڑ کر آیا ہوں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: میں نے رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ تمہارے پاس یمنی مددگار

مجاہدین کے قافلوں کے ہمراہ اویس بن عامر آئیں گے، وہ قبیلہ مراد اور (اس کی شاخ) قرن سے ہوں گے، انہیں

برص کی بیماری تھی پھر ایک درہم کے برابر جگہ کے علاوہ ٹھیک ہو چکی ہے، ان کی والدہ ہے اور وہ والدہ کے ساتھ

بھلائی کا برتاؤ کرنے والے ہیں، اگر وہ کسی چیز پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم ضرور پوری فرمادے گا، اگر تم سے ہو سکے تو ان سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کروانا۔

وہ شخص یہ سن کر حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میرے لئے دعا کرو۔ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تو ابھی نیک سفر کر کے آرہا ہے (یعنی حج سے) میرے لئے دعا کرو۔ پھر وہ شخص بولا کہ میرے لئے دعا کرو۔ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی جواب دیا پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کہ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملا؟ وہ شخص بولا کہ ہاں ملا۔ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے لئے دعا کی۔ اس وقت لوگ حضرت اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درجہ سمجھے۔ وہ وہاں سے سیدھے چلے گئے۔ حضرت اسیر نے کہا کہ میں نے ان کو ان کا لباس ایک چادر پہنائی جب کوئی آدمی ان کو دیکھتا تو کہتا کہ اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آئی ہے؟ (مسلم، کتاب فضائل الصحابة، جلد 7، ص 189، حدیث 2542، دارالطباعة العامرة، ترکیا)

حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ خیر التابعین ہیں جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: "عن عمر بن الخطاب قال: إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: إن خير التابعين رجل يقال له أويس، وله والدة، وكان به بياض، فمروه فليستغفر لكم" ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تابعین میں سے بہترین شخص اویس نامی شخص ہے، اس کی والدہ ہے اور اسے برص کی بیماری تھی، اس سے اپنے لیے بخشش کی دعا کروانا۔ (صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، جلد 7، ص 188، حدیث 2542، دارالطباعة العامرة، ترکیا)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net